DATE: __/__/__ Urdu paper

سوال 6: درج ذیل عبارت کا اردو ترجمہ کریں۔

کمپیوٹر سائنس اور کمپیوٹر میں آرٹیفشل انٹیلیجنس ایک نے ایک نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ حالیہ عرصے میں آرٹیفشل انٹیلیجنس میں ترقی کی وجہ سے اس اصطلاح کو کافی مقبولیت ملی ہے۔ حاصل ہوئی ہے۔ مشین لرننگ ایک دوسرے ~~کے ساتھ~~: آرٹیفشل انٹیلیجنس میں جہاں پر ~~مشینیں~~ مشین اپنے روزمرہ کا ٹاسک کرنے کی ذمہ دار ہوتی ہیں اور انسانوں سے زیادہ سمارٹ طریقے سے انجام دیتی ہیں۔

سوال 7: محاورات کو جملوں میں استعمال کریں۔

① پگڑی اچھالنا	ہر کسی کے عیب کا پردہ رکھنا چاہیے یوں پگڑیاں ~~اچھالنا~~ اچھالنے سے کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوتا۔
② دانہ پانی اٹھنا	نعمتوں کی قدر کرنی چاہیے کیونکہ دانہ پانی اٹھتے دیر نہیں لگتی۔
③ خمیازہ اٹھانا	آج کسی کے لیے برا کرو گے تو کل خود ہی اس کا خمیازہ اٹھانا پڑے گا۔
④ ہوائیاں اڑانا	آدھی رات کے وقت اس نے چوری کی خبر پھیلا کر سب کی ہوائیاں اڑا دیں۔
⑤ بے پر کی اڑانا	اس کی بات پر کسے یقین کریں وہ تو ہر وقت بے پر کی اڑاتا رہتا ہے۔

DATE: __/__/__

س 3 درج ذیل جملوں کو درست کریں۔

1. ~~اس~~ میں نے آج کا اخبار پڑھا۔
2. انہوں نے مجھ سے کہا۔
3. وہ امتحان میں فیل ہو گئے۔
4. آپ کب آئیں گے؟
5. مجھے جانا ہے۔
6. مجھے ایک ڈراؤنا خواب آیا۔
7. جی چاہا تو آؤں گا۔
8. ہم نے کھانا کھایا اور ٹھنڈا پانی پیا۔
9. جو بچے بکثرت سے مر رہے ہیں۔
10.

س 2 اقتباس کی ~~[illegible]~~ تلخیص کیجیے اور عنوان بھی دیں

امریکہ کی ڈیلاویئر یونیورسٹی کی رپورٹ کے مطابق موسمیاتی تبدیلی انسانی جان کو بہت برے طریقے سے متاثر کرتی ہے۔ ترقی پذیر ممالک جو خودکفیل نہیں ہیں اور ایک دوسرے پر انحصار کرتے ہیں وہ موسمیاتی تبدیلی کے دائرے میں دھنستے چلے جا رہے ہیں۔ اس طرح سے ان کی صنعت اور زراعت دونوں میں کمی کا خدشہ ہو سکتا ہے۔ ~~[illegible]~~

عنوان = ~~موسمیاتی تبدیلی کے اثرات~~
موسمیاتی تبدیلی کے بڑھتے اثرات

DATE: __/__/__

س 1 پاکستان پر موسمیاتی تبدیلی کے اثرات

سال ۲۰۲۳ جب پاکستان میں ایک تباہ کن سیلاب رونما ہوا تھا جس کی وجہ سے لاکھوں جانیں ضائع ہو گئیں اور اربوں کے انفراسٹرکچر کو نقصان پہنچا۔ عالمی ادارے فوڈ اور ایگری کلچر اور گنائزیشن کے مطابق پاکستان کو تیس (30) ارب ڈالر کا نقصان برداشت کرنا پڑا۔ ۲۰۲۳ کے سیلاب سے ~~موسمیاتی تبدیلی~~

موسمیاتی تبدیلی سے مراد ہے کہ موسم اور آب و ہوا کا بدل جانا ہے۔ یہ انسانوں کی وجہ سے ہو رہا ہے۔ ~~[illegible]~~ جب سے انسانوں نے صنعتی انقلاب دیا ہے اس وقت سے زمین کے درجہ حرارت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کا یہ مطلب ہے کہ گلوبل درجہ حرارت کا بڑھنا گلوبل وارمنگ کا سبب بنتا ہے۔ جب زمین اور سورج کے درمیان ایک دائرہ بن جاتا ہے اور وہ سورج سے آنے والی کرنوں کو زمین میں جذب کر جاتا ہے۔ اس طرح سے زمین کا درجہ حرارت میں اضافہ ہوتا ہے۔

گلوبل وارمنگ کی اصل وجہ انسانوں کو ضرورت سے زیادہ فوسل فیول (Fossil fuel) کا استعمال ہے جس میں کاربن کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ اس وجہ سے ~~[illegible]~~ یہ گیس زمین کے اوپر جا کر ٹروپوسفیر (~~[illegible]~~ Troposphere) میں ایک دائرہ بنا دیتی اور زمین سے واپس جانے والی سورج کی کرنوں کو زمین میں رہنے دیتی۔ اس لیے زمین کا درجہ بڑھتا جا رہا ہے۔

اس کے بہت زیادہ اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ جیسا کہ ~~[illegible]~~ پنجاب کے ضلع مری میں ہونے والی آفت جس نے بائیس (22) بندوں کی جان لے لی۔ اسی طرح دوسری طرف

Scanned with CamScanner

بے موسم بارشوں کا ہونا اور گرمیوں کے دورانیے میں اضافہ ہونا یہ سب موسمیاتی تبدیلی کا نتیجہ ہے۔

اثرات:

پاکستان پر موسمیاتی تبدیلی کے بہت زیادہ اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔

(1) سب سے پہلے اثرات کی بات کی جائے تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ پاکستان میں دنیا سے زیادہ گلیشیر ہیں جو درجہ حرارت کے زیادہ ہونے کے ساتھ ساتھ پگھل رہے ہیں۔ اس سے نہ صرف پانی کی سطح میں اضافہ ہو رہا بلکہ سیلاب آنے کا خدشہ بھی بڑھتا جا رہا ہے۔ جیسا کہ ہم دیکھ چکے ہیں ۲۰۲۳ اور ۲۰۱۵ میں کہ پاکستان میں کس طرح سیلاب سے متاثر ہوا تھا۔

(2) دوسری طرف اگر بات کی جائے تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ پاکستان میں موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے درجہ حرارت میں اضافے سے گرمی کے دورانیے میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ جیسا کہ ہم نے پچھلے سال مارچ کے مہینے میں درجہ حرارت کو چالیس (۴۰) ڈگری تک پہنچتے دیکھا تھا۔

(3) اس وقت سب سے زیادہ پاکستان کا زراعت کا حصہ متاثر ہو رہا ہے۔ تیز بارشوں اور ژالہ باری کی وجہ سے بہت سی گندم کی فصل کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ طوفان اور آندھی سے کئی کسان کی محنت رائیگاں جا رہی ہے۔

زراعت پاکستان میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے وہ GDP میں 18.5 % حصہ ڈالتی ہے اور موسم کی تبدیلی کی وجہ سے سب سے زیادہ یہی متاثر ہو رہی ہے۔ جس سے آنے والے دنوں میں مہنگائی کی

شرح میں اضافہ ہونے کا خدشہ ہے۔

(۶) اس کے علاوہ موسمیاتی تبدیلی سے انسانوں کی سماجی زندگی پر بھی برے اثرات مرتب ہو سکتے ہیں جیسا کہ لوگوں کا ہجرت کرنا اور موسم تبدیل ہونے کی وجہ سے مختلف بیماریوں کا جنم لینا شامل ہے۔ جہاں بارش اور سیلاب سے بے شمار بیماریاں، ملیریا اسہال وغیرہ شامل ہیں۔ پچھلے سال کے شدید سیلاب سے پیدا ہونے والی بیماریوں کا شکار ہوئے تھے۔

(۷) اس طرح موسمیاتی تبدیلی ہم سے قدرتی وسائل بھی قبضے میں لے سکتی ہے۔ اس میں پانی سرفہرست ہے جہاں ایک طرف پانی کی سطح میں اضافہ ہو رہا ہے دوسری طرف پینے کا پانی بھی زمین کے نیچے جا رہا ہے پانی کی قلت کا سامنا اسلام آباد سمیت ملک کے بیشتر شہروں کو ہے۔ یہ بھی موسمیاتی تبدیلی کا ہی نتیجہ ہے۔

اس طرح بے شمار اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ پاکستان کو ایک ویژن کی ضرورت ہے۔ گورنمنٹ کو چاہیے کہ وہ موسمیاتی تبدیلی کے مطابق کوئی واضح اور موثر پالیسی تشکیل دے اور پوری قوم کو اس آفت سے بچائے۔

س 5 اشعار کی تشریح

قید میں یعقوب نے لی گو نہ یوسف کی خبر
لیکن آنکھیں روزن دیوار زنداں ہو گئیں

مفہوم: قید تنہائی میں یعقوب کی خبر تو نہیں تھی مگر ان کی آنکھیں یاد میں تڑپ رہی تھیں۔

Scanned with CamScanner

تشریح

اس شعر میں شاعر مرزا اسد اللہ خان غالب نے نہایت ہی خوبصورت انداز میں باپ اور بیٹے کی محبت کا تذکرہ کیا ہے۔ یہ شعر ان کی مشہور کتاب دیوانِ غالب سے اقتباس ہے۔

اس شعر میں شاعر نے حضرت یعقوب علیہ کی بے بسی بیان کی ہے کہ کس طرح ان کے باقی بیٹوں نے ان سے ان کا بیٹا چھین لیا تھا۔ حضرت یعقوب علیہ کے اور بھی بیٹے تھے مگر وہ حضرت یوسف علیہ سے بے حد محبت اور شفقت کیا کرتے تھے اور بعد میں حضرت یوسف علیہ کو نبی کا عہدہ بھی اللہ تعالیٰ نے دیا تھا۔

حضرت یعقوب علیہ کو اپنے بیٹے حضرت یوسف علیہ سے بے پناہ محبت تھی۔ اس وجہ سے ایک دن ان کے بھائی حضرت یوسف علیہ کو جنگل میں لے گئے اور ایک کنویں میں پھینک آئے۔ جب حضرت یعقوب علیہ نے دریافت کیا تو کہا کہ ان کو کسی جانور نے کھا لیا ہے۔ اس درد کی وجہ سے حضرت یعقوب علیہ صدمے میں چلے گئے اور اپنے بیٹے کی یاد میں روتے رہے۔ دن رات وہ اپنے بیٹے کو یاد کیا کرتے تھے شاعر نے ان کی بے بسی کو اپنے اشعار میں بیان کیا ہے کہ ان کی آنکھوں کی چمک تک ختم ہو گئی تھی اور آنکھیں سفید ہو چکی تھیں۔

دوسری طرف ~~[illegible]~~ حالانکہ ان کو حضرت یوسف علیہ کی خبر نہ تھی مگر ان کی آنکھیں بے نور ہو چکی تھیں اور زندان کی طرح ہی کھلی رہ گئی تھیں۔